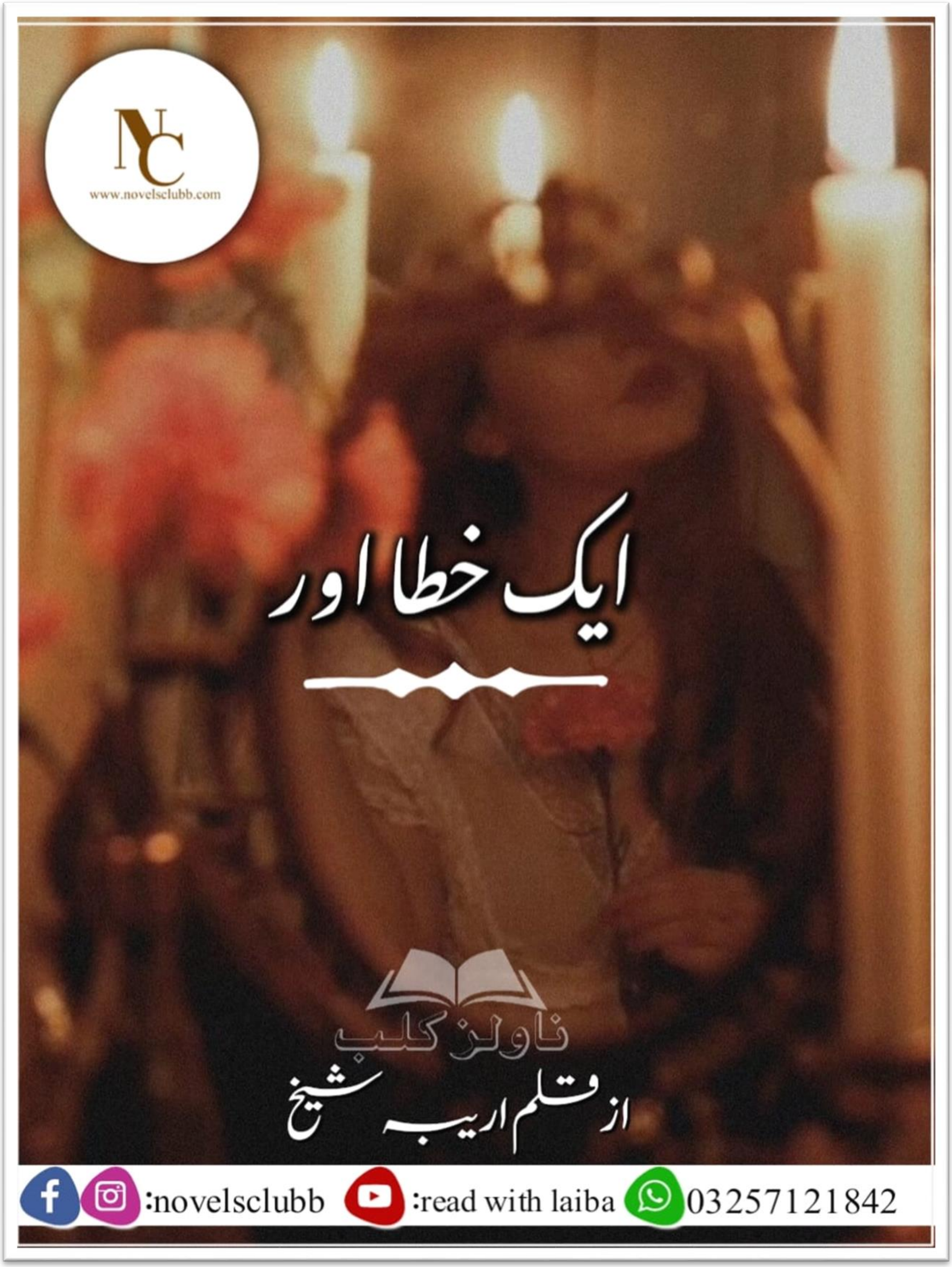
www.novelsclubb.com
ایک خطا اور
ناولز کلب
از قلم اریبہ شیخ
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

ایک خطا اور

از قلم

اریبہ شیخ

www.novelsclubb.com

صنف: ناول

عنوان: ایک خطا اور

تحریر: اریبہ شیخ

"تیسری قسط"

..اگر کبھی تم ملو

..اندھیری رات میں

..گنجان آباد سڑک پر

..سُنسان راہداریوں میں

..سیاہ شجر کے نیچے

..کسی انجان مسیحا سے

..اُس سے پوچھنا ضرور

..کیوں نہیں رُکتی

..یہ انتقام کی گھڑیاں

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

..کیوں نہیں رُکتا

..یہ موت کا سلسلہ

..کیوں نہیں ٹلتا

..سفر کا عذاب

..کیوں ختم نہیں ہوتی

..بدلے کی داستان

..مل جائے جو تم کو

..اپنے سوالوں کا جواب

..تو سوچنا ضرور

..کہانی بڑھتی رہتی ہیں

..کرداروں کے آنے سے

..نئے رازوں کے اُٹھنے سے

..راہیں ڈھونڈنے سے

..بدلے فراموش نہیں کیے جاتے

..موت کے ڈر سے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

ابا تُجھے کہا تھا نہ کہ نا جائیں تو اُن بے حس لوگوں کے پاس۔۔وہ ہی اصل قاتل ہے میرے ویرو کے"۔۔وہ یمان صاحب کو پانی پلاتی ساتھ شکوہ کرنے لگی۔۔اُس کی آنکھوں میں بے بسی اور غصہ در آیا اور یمان صاحب۔۔وہ ہانپتے ہوئے خود پر قابو کیے ہوئے تھے۔یہاں ان کا ضبط ٹوٹتا اور وہ رو پڑتے وہاں اُن کی بیٹی مزید اپنا فیصلہ پختہ کر لیتی۔کمال ضبط کا پہرہ بٹھائے ہوئے تھے یمان صاحب۔

دیکھ پُتر تیری بات کا یقین کر کے ہی میں وہاں گیا تھا"۔"

تو ابا میں نے تجھ سے اُن لوگوں سے بھیک مانگنے کے لیے نہیں جواب مانگنے کے لیے کہا" تھا۔۔کہاں بھیجا ہے اُن لوگوں نے میرے بھائی کو" باپ تو اپنے آنسوں ضبط کر گیا تھا مگر اُس کی بیٹی نا کر پائی۔

"یہ بھی تو ہو سکتا ہے کہ تُجھے کوئی غلط فہمی ہو, تیرے ویرو کو اُن لوگوں نے غائب نا کرایا ہو۔"
مجھے کوئی غلط فہمی نہیں ہوئی ابا۔جب ویرو میرے سے فون پر بات کر رہا تھا پیچھے سے اُسے کسی نے اواز دی تھی۔ویرو بات کرتے بھول گیا تھا کہ میں فون کی دوسری طرف موجود ہوں۔میں نے خود ویرو اور اُس امیر صاحب کی بات سنی تھی جس میں وہ اُسے کہیں بھیجنے کی بات کر رہے

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھے۔ پھر اچانک سے بات کرتے کرتے آواز بند ہو گئی۔۔اُس کے بعد سے ویرو کا موبائل نہیں لگا۔۔دو ہفتے ہو گئے ہیں اُس کی کوئی خیر خبر بھی نہیں"۔۔وہ آنکھوں میں الجھن لیے کہتی گئی۔ اور اُوپر سے کوئی اجنبی شخص کا مجھے میسج اتا ہے اور وہ بکواس کرتا ہے کہ میرا ویرو مر گیا ہے, اب تو بتا ابا۔۔میری کچھ سمجھ میں نہیں آرہا میں کیا کروں۔"یہ کہتی وہ پھوٹ کر رونے لگی۔یمان صاحب زور سے آنکھیں میچ گئے۔۔مگر بر اہوان آنسوں کا جو دغا دے ہی گئے۔۔ تو دیکھی ابا۔۔تیری دھی کیسے اپنے ویرو کو ڈھونڈتی ہے اور اُن لوگوں سے جواب وصول کرتی ہے۔اور اگر اُسے کچھ بھی ہوا نہ تو یہ حفظہ یمان اپنے ویرو کی قسم کھاتی ہے, ایسا بدلہ لوں گی کہ روح کانپ اٹھے گی اُس امیر صاحب کی۔۔سات نسلیں یاد رکھے گی اس کی۔۔"اُس کے لہجے میں عزم کی بھرپُور رمق تھی۔

"نا پُتر۔۔اچھا اچھا سوچ۔۔مل جائے گا تیرا بھائی۔۔بدلے کی بات نہ کیا کر۔۔"

اور اگر نا ملا تو؟"اُس کے لہجے میں اب کی بار خوف در آیا۔جیسے اندر ہی اندر سے وہ اس اجنبی" شخص کی بات پر ایمان لا رہی ہو۔

"تو۔۔۔توں بدلہ بھول جائی, معاف کر دی اُن لوگوں کو"

اُن کی اواز میں لڑکھڑاہٹ واضح ہوئی۔

"تو مجھ سے کیا چھپائے ہوئے ہیں ابا۔تو کیا جانتا ہے"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یمان صاحب حفظہ کے کہنے پر نظریوں کا زاویہ بدلتے ہوئے اٹھ کھڑے ہوئے۔" مجھے نماز سے دیر ہو رہی ہے, جانا چاہیے اب۔۔"

یہ کہتے وہ خاموشی سے باہر کی جانب بھر گئے۔۔ مگر اُن کی چال شکست زدہ سی تھی۔۔ جیسے اپنا بہت کچھ کھو چُکے ہو۔۔۔اپنا بہت کچھ ہار کر سوگ منا رہے ہو۔

ایسے کیسے بھول جاؤں گی میں ابا۔۔"بدلے کسی صورت فراموش نہیں کیے جاتے۔۔ گلے میں طوق کی طرح ناچاہتے ہوئے بھی سمبھال کر رکھنے پڑتے ہیں۔" پیچھے وہ گہرے گہرے سانس بھرتی خود کو پر سکون کرنے لگی۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

نیمل اضطراب سی کیفیت میں بند لوک اپ میں چکر کاٹ رہی تھی۔۔اُسے عجیب سی کیفیت نے آن گھیرا۔ چکر لگاتی وہ ایک بار پھر سلاخوں کو مضبوطی سے تھام گئی۔

تم لوگ ایسا نہیں کر سکتے۔۔ مجھے ایک فون کال کرنی ہے ابھی۔۔ مجھے میرا فون واپس کرو" وہ چلا رہی تھی مگر سامنے بیٹھے اہلکاروں کے کانوں میں جیسے جوں تک نہ رینگی ہو۔

دیکھو تم لوگ۔۔ میں کوئی مجرم نہیں ہوں جو تم لوگ مجھے اس طرح بند کرو گے۔۔اور آگر ایسا موقع بن بھی گیا ہے تو ایک فون کال یا وکیل ہائر کرنا میرا قانونی حق ہے۔۔ تم لوگ وہ ہرگز نہیں چھین سکتے۔۔" گویا اُس کے صبر کا پیمانہ صرف یہی تک تھا۔۔ باقی سب لڑکیاں تو اُس کے جرات کو داد دینے والے انداز میں دیکھ رہیں تھیں۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تمہیں ہمیں قانون سکھانے کی بالکل ضرورت نہیں ہے محترمہ۔۔ تم سے بہتر جانتے ہیں ہم" قانون "۔۔ایک اہلکار غصے سے اٹھ کھڑا ہوا۔۔

اوریئلی۔۔۔اب قانون کی پاسداری کرنے والے قانون بنانے والوں کو بتایئے گے کہ کون" بہتر جانتا ہے۔۔"اُس کے لہجے میں تمسخر واضح تھا۔

تم لوگ جو ملزموں کو اُن کا قانونی حق تک نہیں دے رہے۔۔ مجھ سے الجھ کیوں رہے" ہو؟۔۔ایک منٹ بھی مجھے نہیں لگے گا تم لوگوں کو تمہاری ہی اس جیل میں بند کرنے میں ۔۔"وہ سختی سے گویا ہوئی۔

او محترمہ تم ہو کون؟؟۔۔۔ایسے ہی اندر کروادو گی۔"سامنے اہلکار تو جیسے مذاق ہی سمجھ رہے" تھے۔۔

ایڈوکیٹ نیمل جعفری کھڑی ہے تم لوگوں کے سامنے۔۔امریکہ کی جانی مانی وکیل۔۔ کم" عمری میں ہی جیت حاصل کرکے اپنانام بنانے والی۔۔اپنے صاحب سے پوچھ لو۔۔ بھلاان سے زیادہ کون اچھے سے جان سکتا ہے"۔۔نیمل اُنھیں کہتی اذلان کے آنے پر اسے بھی چوٹ کر گئی۔۔اُسے یہ توقع تو بالکل نہیں تھی۔۔اذلان جو ابھی باہر سے میڈیا کو سمبھال کر آیا تھا۔۔ایک نظر اس پر ڈالتا اپنے اہلکاروں کے سامنے کھڑا ہو گیا۔۔یکے بعد دیگرے تھپڑوں کی آواز ماحول میں گونجی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اہلکار سامنے سر جھکائے کھڑا تھا جب کہ گال پر انگلیوں کے نشان واضح تھے۔۔ گویا وہ ساری صورتِ حال سے واقف ہو گیا تھا۔۔

ایک وکیل سے الجھنے کا مطلب جانتے ہو؟انسان کہی کا نہیں رہتا۔۔ایک بات میری یاد رکھنا۔۔2 معاملوں میں وکیلوں سے ہمیشہ دور رہنا۔۔دل کے معاملے میں اور قانون کے معاملے میں۔۔ہیرا پھیری کرنا خوب جانتے ہیں وہ یہ نہ ہو کسی کام کے نہ رہو تم۔۔"اُس کا لہجہ یقین سے بھرپور تھا جیسے وہ قریب سے علم رکھتا ہو۔

..نیمل اس کی بات پر نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔۔آخر کیوں کہا اس نے یہ؟

کال کرواؤں جو جو کہتا ہے۔۔حق ہے اُنکا۔۔"ازلان ایک اچھنٹی نگاہ نیمل پر ڈالتا لمبے لمبے" ڈگ بھرتا تھانے سے نکلتا چلا گیا۔۔اور پھر کیا تھا!!5 منٹ کے اندر اندر وہ باہر تھی۔۔جس کے بارے میں مشہور تھا کہ وہ سب سے قابل وکیل مقدمے کو ہر حال میں جیت جایا کرتی تھی۔۔مگر کوئی خبر تھی کہ کب زندگی کے سب سے اہم مقدمے میں جیت کر بھی ہار جاتی۔۔ خوبصورت تھی تو بلا کی,ذہین تھی تو بلا کی, مگر فاتح؟؟اس کی بابت کون جانے۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ باہر بینچ پر ہی بیٹھا تھا گویا کسی کے انتظار میں ہو۔۔زیادہ انتظار نہیں کرنا پڑا تھا اُس کو۔۔سامنے سے ہی وہ ایک ادھیڑ عمر آدمی کے ساتھ نکلتے دکھائی دی۔۔بے اختیار وہ آواز دے بیٹھا۔نیمل جو اپنی سوچ میں غلطاں اپنے ہائر کیے وکیل کے ساتھ اپنی گاڑی کی طرف بھڑ رہی تھی۔۔پیچھے سے انے والی پُکار نے جیسے ایک بار پھر سب کچھ جکڑ لیا۔۔کیسے نہ یاد رکھتی وہ اس پُکار کو۔۔اسی کی وجہ سے تو پانچ سال درد میں تھی۔۔

کیا واقعی ایک پُکار اتنی طاقت رکھتی ہیں کہ ایک اچھے بھلے انسان کو برباد کر کے چھوڑے۔۔یا" شاید ہاں! کچھ پُکارے انسان چاہ کر بھی نظرانداز نہیں کر سکتا۔۔کسی طرح وہ جواب دینے کے پابند ہوں جاتے ہیں۔۔کبھی مروت کے مارے تو کبھی دل کے مارے"۔۔

نیمل زور سے آنکھیں میچ کر کھول گئی۔۔خود کو کمپوز کر گئی۔۔

بشیر صاحب آپ جائے صبح گھر پر بات ہو گی۔"۔اُنھیں کہتی وہ اذلان کی طرف بڑھتی بینچ پر" اُس سے کچھ فاصلے پر بیٹھ گئ۔۔

وہ سر پیچھے کی طرف گرائے آنکھیں موند گیا۔۔

ایسے نہ پُکارے کرے آفیسر صاحب, قدم رُک جانے کا خدشہ ہوتا ہے۔۔ہر بار یہ کمبخت پُکار" کچھ نہ کچھ چھین کر چھوڑتی ہے۔۔"وہ اپنی نظریں سامنے لگے فوارے پر مرکوز کر گئ۔۔کتنا پیارا منظر تھا۔۔پانی آبشار کی طرح بہتا خوبصورت دکھائی دے رہا تھا۔۔پر سکون, ٹھہرا ہوا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسی ہو؟۔۔"مقابل نے جیسے بات سنی ہی نہ ہو۔۔"

یقین کرو پہلے کی طرح بالکل بھی نہیں ہوں بہت بدل گئی ہوں۔۔لا حاصل کی طرف دیکھنا بھی چھوڑ چکی ہوں"۔۔درد بھری مسکان لیے وہ کہنے لگی یہ شاید کچھ باور کرانے لگی۔۔اُس کی بات پر وہ بے ساختہ آنکھیں کھول کر اسے دیکھنے پر مجبور ہو گیا۔۔دیکھنے کا انداز ایسا کہ نرمی ہی نرمی۔۔

مگر دوستوں کی پہچان ابھی بھی کرنا نہیں آئی"نیمل اس کی بات پر نظریں پھیر گئی۔۔"

"واللہ!!سہی کہا تھا اُس نے۔۔نیمل جعفری کو اذلان شاہ میر سے بہتر کون جان سکتا تھا۔۔"

برے دوستوں کی صحبت سب سے پہلے انسان کے کردار پر وار اور بات کرنے کہ موقع دیتی ہے۔۔دوستوں کو قریب کرو مگر اعتماد اپنے اور خُدا کے سوا کسی پر نہ کرو۔۔کسی کو اپنا نہیں بنانا چاہیے۔۔غیروں کا ڈسا اتنا تکلیف دہ نہیں ہوتا جتنا اپنوں کا ہوتا ہے۔۔بچنے کی مہلت تک میسر نہیں ہوتی۔۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں اپنوں کا ڈنگ برداشت کر چکی ہوں آفیسر صاحب۔۔اب تکلیف نہیں ہوتی۔۔بہر حال" بہت شکریہ آپ کے مشوروں کا۔۔"وہ الوداعی نگاہ ڈالتی اٹھ کھڑی ہوئی۔۔اذلان کے لب کھولنے سے پہلے ہی بول اٹھی۔۔

آئندہ خیال رکھوں گی"۔۔وہ جانتی تھی کہ اب وہ کیا نصیحت کرنے والا ہے۔۔اذلان تو مسکرا" بھی نہ سکا اور وہ وہاں سے نکلتی گئی تھی۔۔

کسی نے یہ کیوں نہیں کہا کہ واقعی۔۔

اذلان شاہ میر کو بھی نیمل جعفری کے علاوہ کون بہتر جان سکتا ہے؟"۔۔"

مگر شاید اس لیے نہیں کیوں کہ ابھی کسی بات کے بارے میں وہ لاعلم تھی۔۔پانچ سال پہلے کیے "ایک سوال" کے جواب کے بارے میں۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

التمش۔۔منہل کی آنکھیں خوف سے پھیل گئی۔۔

تم تو ایسے ڈر رہی ہو جیسے کوئی بھوت دیکھ لیا ہو"۔۔انداز سراسر مذاق اڑانے والا تھا۔۔"

..."نہیں۔۔نہیں بس اپ نے کہاں تھا کہ آدھے گھنٹے تک آرہے ہیں مگر اتنی جلدی؟"

تم دروازے میں کیا کر رہی تھی؟"...التمش کے لہجے میں اب کی بار غصے کی رمق تھی۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ۔۔وہ میں نے کچھ کپڑے آرڈر کیے تھے انہی کا انتظار کر رہی تھی"۔۔آپ اندر" ائے۔۔"جواب دیتے ساتھ وہ دعوت بھی دے ہی گئی۔۔آگے بھرتے ایک نگاہ اپنے پیر و میں گری ڈائری پر ڈالتی جلدی سے اُسے اٹھانے کے لیے جُھکی۔۔مگر یہ کیا۔۔شاید کسی کی نظر پہلے ہی اُس پہ پڑ گئی تھی۔۔اُس کے نازک ہاتھ سے ٹکراتے اک مردانا ہاتھ نے ڈائری اُوچک لی۔۔

یہ ڈائری؟؟...اُس کی آنکھوں میں نا سمجھی سی اُبھری۔۔"

میری ہے یہ واپس کرے"۔۔اُس کا لہجہ سخت ہوا۔پتہ نہیں کہا سے ہمت آ گئی تھی۔۔شاید" کسی خوف کی وجہ سے۔۔التمش نے آبرو اُچکا کر اُس کا انداز ملاحضہ کیا۔۔

تم میں جو اتنی ہمت آ گئی ہے نہ منہل۔۔خیال رکھنا لینے کے دینے نہ پڑ جائے۔۔ابھی تمہاری" کل والی حرکت بھولا نہیں ہُوں میں۔۔سزا تو تمہیں ملے گی ہی۔۔ابھی صرف اماں بی کا خیال کر رہا ہوں میں"۔۔

ڈائری سامنے میز پر پھینکتا گاڑی کی چابی اٹھاتا تن فن کرتا وہ سے نکلتا چلا گیا۔۔

اُس کے نکلتے ہی منہل نے جلدی سے دروازہ بند کیا اور ڈائری کی طرف بڑھی۔ابھی التمش سے زیادہ ڈائری اہم تھی۔۔اور شاید وجہ کوئی پُرانی دوستی کا واسطہ تھا۔۔

ڈائری کھولتے اس کی نظر ایک پرچی پر پڑی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اُسے ہاتھ میں لیے وہ سوچ میں غلطاں ہو گئی۔۔اگر التمش دیکھ لیتے اُسے ؟؟ جتنی نفرت وہ کرتے ہیں ممکن تھا کے وہ سنیہا کو مار ہی دیتے۔۔پھر خودی اپنی سوچ پر جھرجھری سی لے اٹھی۔۔جلدی سے ہاتھ میں پکڑی پرچی کو کھولا۔۔ایک ایڈریس رقم تھا اس پر۔۔اور نیچے اُس ڈائری کے اصل حقدار کا نام بھی شمار تھا۔۔

نیمل جعفری"۔۔"

آخر یہ سنیہا کے پاس کیوں تھی ؟۔۔اور جعفری ہاؤس سے اب مزید کیا تعلق ؟۔۔وہ معاملہ تو ختم ہو گیا پھر کیوں وہ اُس جہنم سے جڑنا چاہتی ہے ؟؟..ایسا بھی کیا ہے اس میں جو اُس نے اتنی تنقید کی ہے ؟؟۔۔کیوں دینا چاہتی ہے یہ اُس کو ؟؟ بہت سے سوال تھے اسکے ذہن میں۔۔کب ,کیوں ,کیسے۔۔اور سوال کے جواب بس ایک ہی شخص دے سکتا تھا۔۔

"حدیم انصاری"

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

جب تم لوگوں کو کہا تھا کہ وہ پروجیکٹ مجھے ہر حال میں چاہیے تو پھر کس کی جرات ہوئی مجھ" سے اختلاف کرنے کی "وہ وجود غصے میں آتش فشاں بنتا فائلز اِدھر سے اُدھر پٹکھ رہا تھا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دفع ہو جاؤ تم سب یہاں سے۔۔میں تم سب کی شکل بھی نہیں دیکھنا چاہتا"۔۔وہ پوری قوت سے چلایا۔۔تمام ورکرز باہر کی جانب بھڑ گئے۔۔اب وہ دوبارہ اپنے آفس میں چیزیں پٹخ رہا تھا۔۔پورے آفس میں جیسے قہرام مچ گیا۔۔وہ سب دیکھتا خاموشی سے التمش کا جائزہ لینے لگا جس کی نظریں اب اور چیزوں کی تلاش میں تھی تاکہ اپنا غصّہ نکال سکے۔۔پھر وہ اُسی خاموشی سے کُرسی پر بیٹھ گیا۔۔اُنگلیاں سامنے پڑے خالی میز پر ٹک ٹک کی اوازسے بجتی جارہی تھی۔۔

اتنے غصے کی وجہ؟"۔۔۔بہت تحمل سے استغفار کیا گیا۔۔التمش غصے سے مڑا۔۔"

وہ ائی تھی آج۔۔سنیہا آئی تھی۔۔اور منہل کو لگتا ہے جیسے میں کچھ جانتا نہ ہو"۔۔وہ بالوں میں ہاتھ پھیرتا خود کو پر سکون کرنے لگا۔۔

تو اس میں اتنے غصے کی کیا بات۔۔جب کہ تم پہلے سے جانتے تھے وہ ائے گی۔۔اسے تو آنا ہی" تھا۔۔کہانی کی کڑیوں کو جوڑنے کی شروعات کے لیے ہی تو چنی گئی تھی وہ۔۔"مقابل کا انداز ابھی بھی پُر سکون تھا۔۔

تو تمہیں کیا لگتا ہے کہ اس کو خود سے اتنی دور کیوں کیا تھا میں نے۔۔اتنے سال اُسے اور خود کو" اذیّت میں کیوں رکھا میں نے۔۔۔اماں بی کو کیوں اُن کی سنیہا سے دور کیا۔۔صرف اس لیے کہ وہ اس بساط کا مہرا نا بنے۔۔اس کہانی میں کوئی کرادر نہ رکھے۔۔اسی لیے تو اپنے جگر کے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ٹکڑے سے نفرت کے جھوٹے دعوے کیے تھے میں نے۔۔ لیکن کیا ہوا۔۔وہ ڈائری کیسے پہنچ گئی اُس کے پاس؟۔۔ کیوں اُس کی بات مان کر میں نے ڈائری نہیں جلائی کیوں؟؟

جب قسمت کسی راہ میں دھکیل دے تو انسان پر لازم ہو جاتا ہے کہ وہ راہ میں پڑے پتھروں کو" ہٹا کر منزل تک پہنچنے تک خود کو مضبوط کر لے"۔۔وہی پر سکون لہجہ۔۔ کیسے رہ لیتا تھا وہ پر سکون۔۔یا شاید اُس کا ظاہر بھی دکھاوا تھا۔۔

پتھر بہت بڑے ہیں اس راہ میں حدیم۔۔ میری گڑیا ٹوٹ جائے گی اُن کا وزن اٹھاتے" اٹھاتے۔۔وہ کیسے مضبوط ہو پائے گی"۔۔اُس کے لہجے میں بے بسی ہی بے بسی تھی۔۔

اُسے قسمت نے اس بساط کے لیے چنا ہے التمش سمبھل جائے گی وہ۔۔اور رہی بات ڈائری کی" تو اُسے ہر حال میں اپنی منزل تک پہنچنا ہے۔۔اور تم منہل کی راہ میں رکاوٹ نہیں بنو گے۔۔ کھیل شروع ہو گا تو اختتام تک پہنچے گا۔۔"

اور اگر منزل موت ہوئی تو؟۔۔"خدشہ ظاہر کیا گیا۔۔"

اذیتوں سے نجات کے لیے مرنا لازم ہوتا ہے" یہ کہتا وہ اٹھا اور پھر اُسی خاموشی کے ساتھ نکلتا" چلا گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کا پہلا پہر تھا۔۔آسمان پر سیاہی اتر توائی تھی مگر ساتھ طوفان بھی لائی تھی۔۔بادل کے گرجنے کی زوردار آوازیں ماحول کو اور سنسنی خیز نمایا کر رہی تھی۔۔ایسے میں اُس تاریک محل کے ایک بڑے سے کمرے میں وہ دو نفوس پھر سے سازش کرنے میں مصروف نظر آرہے تھے۔۔

بلالیا ہے کل میں نے انسپکٹر کو"۔۔جعفری صاحب بیڈ پر نیم دراز ہاتھ میں پکڑے اخبار کو" اپنے سائیڈ ٹیبل پر رکھتے انوشے بیگم سے استعفار کرنے لگے۔۔

انوشے بیگم جو کہ ڈریسنگ ٹیبل پر لگے ائینے کے سامنے بیٹھی ہاتھوں پر لوشن لگاتی نازکی سے مل رہی تھی سوالیہ نظروں سے اُنہیں دیکھنے لگی۔۔گویا پوچھنا چاہتی ہو "تو؟"۔۔

FIR میں نے سوچ لیا ہے کہ اب وقت موقعے سے فائدہ اٹھانے کا ہے۔۔کل آفیسر سے" کے متعلق بات کروں گا۔۔ادا صعم کی موت کا اِلزام ہم اسلم پاشا کی پارٹی پر لگائے گے۔۔تفتیش کے دوران کچھ تو سہی مگر اُن کے ووٹ گرے گے ضرور۔۔بعد میں چاہے اُن پر الزام ثابت ہو یہ نہ ہو۔۔"اُنہوں نے بات کو طوالت بخشی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ہمم یہ تو سہی ہے۔۔ویسے بھی 2 مہینے بعد الیکشن ہے۔۔اور کیس تو 32 مہینے آرام سے بھی چل ہی جائے گا۔۔عدالت اتنی جلدی تھوڑی نہ کوئی کام کرتی ہے۔۔اگر کر بھی دیا تو کیا۔۔پیسہ بھی اپنا اور جج بھی اپنا"۔۔وہ مکاری سے قہقہ لگا گئی۔۔

"مجھے صبح ادا صعم کی autopsy report دے دینا۔۔ثبوت کے طور پر کام آجائے گی۔۔ثابت ہو جائے گا کہ وہ خودکشی نہیں قتل تھا"۔۔موت گولی لگنے کی وجہ سے ہوئی تھی۔"انداز سراسر لاپرواہی لیے ہوئے تھا۔۔انوشے بیگم کے گلے میں گلٹی سے اُوبھری۔۔

"مگر وہ رپورٹس تو fake (نقلی) ہے۔۔اگر کسی کو پتہ چل گیا تو؟"۔۔اُن کے ماتھے پر سردی ہوتے ہوئے بھی پسینے کی ننھی بوندے آنے لگی۔۔

"کس نے کہا کہ وہ رپورٹس fake ہے؟۔۔اُس کی موت واقعی قتل تھی۔۔اُسے گولی لگی تھی پیچھے سے تبھی تو وہ گرا تھا اُس پُل سے۔۔"اُن کی آنکھوں میں چمک سی تھی۔۔"شیطانی چمک"

"کیا تم بھول گئی؟؟انوار کو ہی تو یہ کام سونپا تھا میں نے۔۔اور دیکھو کیسے موقعے کی نزاکت کا فائدہ اٹھاتا اُس نے اپنا کام پورا کیا۔۔کسی کو خبر تک نہیں ہوئی کہ یہ قتل تھا۔۔سب کو لگتا ہے یہ خودکشی تھی۔۔رپورٹس بھی خفیہ طریقے سے بنوا کر سمبھال لی تھی میں نے۔۔مجھے پتہ تھا کسی دن کام ضرور آئے گی"۔۔غرور سے ناک اٹھائے اپنی حیوانیت کے قصیدے کھول رہے تھے وہ

بے حس لوگ۔۔"جھوٹ تو کچھ بھی نہیں ہے۔۔ہاں مگر کردار بھی سچ نہیں ہے"۔۔انوشے بیگم تو اپنی جگہ خوف کے مارے سٹل تھی۔۔ مگر نا۔۔نا!"خوف خُدا کا نہیں تھا اُنہیں۔۔کسی راز کے کھلنے کا تھا جو وہ ابھی تک جعفری صاحب سے بھی چھپائے بیٹھی تھی۔۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

ایک طرف کمرے میں قہر کو بھولائے سازشیں بنائی جارہی تھیں اور دوسری طرف کوئی قہر کے خوف سے معافی کا طلبگار تھا۔۔وہ سجدے میں گری رورہی تھی گڑگڑا رہی تھی۔۔اپنے رب کو منارہی تھی۔۔

اللہ۔۔نمازیں تو آپ کے اور بندے کے درمیان تعلق کو مضبوط کرتی ہے نہ۔۔تو پھر میں" کیوں کسی اور کو ہمارے تعلق کے درمیان لے آتی ہوں؟۔۔کیوں ہمارے درمیان رابطے کے ذریعے میں کسی تیسرے کو داخل کرلیتی ہو؟۔۔کیوں کسی نا محرم کی سلامتی مانگتی ہوں آپ سے۔۔؟"وہ زاروقطار رورہی تھی۔۔

یا اللہ آپ تو جانتے ہے کہ میں نے اپنے محرم سے ہمیشہ وفا کی ہے۔۔کبھی اپنی پُرانی محبت کو بیچ" میں لا کے اُن کی حق تلفی نہیں کی۔۔ہمیشہ اُن کو اپنا مانا۔۔آپ کے لکھے فیصلے کو آپ کی رضا کی

خاطر قبول کیا ہے۔۔ مگر وہ بھی چھوڑ کر چلے گیے ہمیں۔۔ یا اللہ اُن کے لیے آسانیاں پیدا فرما۔۔ اور وہ۔۔ "اُس کی آواز میں لڑکھڑاہٹ پیدا ہوئی۔۔ اور وہ جہاں بھی ہے اس کی حفاظت کرنا۔۔ میرے لیے دونوں کو بھولنا بہت مشکل ہے۔۔ مجھے معاف فرمانا اے رب"۔۔

ماما۔۔ "پیچھے سے انے والی صدا نے اُسے سجدے سے اٹھنے پر مجبور کیا۔۔ جلدی سے اپنے" آنسوں صاف کرتی وہ مڑی۔۔ جہاں ایک چھوٹی سی 3 سالہ بچی آنکھیں مسلتی اُسی کی جانب آرہی تھی۔۔ شاید ماں کے رونے کی آواز نے اُسے پر سکون نیند سے جگا دیا ہو۔

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

وہ کروٹ لیے اپنے بستر پر دراز تھیں۔۔۔ ابھی کچھ دیر پہلے ہی صابرا اُنھیں دوائی کھلا کر خود نیچے فرش پر اپنا بستر لگائے نیند کی وادیوں میں جا چکی تھی۔ اماں بی آہستہ آہستہ آنکھوں کو بند کرتی وہ کسی پُرانی یاد کو تازہ کرنے کی سہی میں تھیں۔۔ بند آنکھوں کے سامنے جیسے اُن کی کوشش کامیاب ہوئی تھی۔۔

"ماما بابا کیوں چلے گئے اماں بی۔۔ مجھے اکیلے کیوں چھوڑا اُنہوں نے؟۔۔"

وہ ہمیشہ کی طرح اُن کی گود میں سر دیے ہوئے تھی۔۔ مگر چہرے پر آج اداسی نمایا تھی۔۔ "اماں بی انسان کو تکلیف نہیں ہونی چاہیے۔۔ زندگی میں ٹھوکریں نہیں لگنی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چاہیے۔۔انسان اتنا مضبوط تو نہیں ہوتا کہ ٹھوکریں برداشت کر سکے۔۔ غم برداشت کر سکے"۔۔

"اللہ پاک کے قریب ہونے کے لیے ٹھوکریں بہت ضروری ہوتی ہے میرا بچہ۔۔اور پھر جو اُس عظیم ذات کے قریب ہو جائے تو اُسے پھر دنیا کے غموں کی پرواہ نہیں رہتی۔۔"وہ نرمی سے سمجھانے لگی۔۔

"پر کیوں؟"۔۔"

"انسان کو ٹھوکریں لگنی چاہیئے بچے اور وہ بھی ایسی جگہ جہاں اس کو سہارا دینے والا کوئی نہ ہو۔۔ وہ گرے۔۔پھر روئے, گڑگڑائے, مدد کے لیے لوگوں کو پُکارے۔۔ مگر کوئی اُس کو سہارا نا دے۔۔پھر وہ آخری رستہ اپنائے جو اُسے سب سے پہلے اپنانا چاہیئے تھا۔۔اپنے رب کو پُکارے ۔۔صِرف اُسی سے مدد مانگے, ایک مان کے ساتھ کہ اُس کے علاوہ کوئی مددگار نہیں۔۔جب اللہ اپنے بندے کے یقین کو دیکھے, اُسے مدد سے نوازے تو وہ خود اُٹھنے کی دوبارہ کوشش کرے۔۔اور جب وہ کامیاب ہو جائے تو وہ یہ بات اچھے سے ازبر کر لے کہ انسان کو وقتی سہاروں کی کوئی ضرورت نہیں ہیں۔۔وہ تو راہ چلتے انجان بھی گرا ہوا دیکھ کر سہارا دینے آجاتے ہیں۔۔بل کہ انسان کو صرف اللہ پاک کی ذات ہی سمبھال سکتی ہے۔۔چاہے وہ کیسی بھی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حالت میں کیوں نہ ہو, چاہے کتنا ہی گُنہگار ہو۔۔وہ اپنے یقین اور ایمان کے ساتھ خود اٹھ سکتا ہے۔۔پھر وہ کسی سے یہ شکوہ نہیں کرے گا کہ۔۔۔

مرنے سے پہلے بھی انسان کو کندھوں کی ضرورت ہوتی ہیں۔۔سہارا چاہیے ہوتا " ہے۔۔۔ "

"..اللہﷻپاک کی مدد سے بڑا اور مضبوط سہارا کوئی بھی نہیں ہو سکتا

چند لمحوں کی بات تھی۔۔اور یادیں ایک بار پھر ہوا میں تحلیل ہونے لگ گئی۔۔آنکھیں کھولی تو کئی اشک کنپٹی بھگونے لگے۔۔

"ٹھوکریں تو تمہیں لگ گئی ہے میری بچی۔۔دعا ہے کہ تم نے وہ مضبوط سہارا تھام لیا ہو۔۔"

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

منہل ڈرائیونگ کرتی اپنا پورا دھیان سامنے سڑک پر مرکوز کیے ہوئے تھی۔۔وہ اس وقت ہلکے گلابی رنگ کی شارٹ قمیض پہنے جس کے بارڈر اور بازوں پر سرخ اور گولڈن دھاگے کی کڑھائی بڑی نفاست سے کی گئی تھی ساتھ سفید رنگ کا کھلا پلازو پہنے دوپٹہ سر پر نفاست سے ٹکائے اماں بی کے گھر کی طرف جاتے راستے پر گامزن تھی۔۔معاً فون پر ہوتی رنگ ٹون نے اُس کے دھیان میں خلل ڈالا۔۔"اشمل بھابھی کالنگ"ایک نظر نام پر ڈالتی وہ فون اٹھا گئی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اسلا۔۔۔"ابھی سلام تک پورا نہ کیا کہ دوسری طرف وُجود رو رہا تھا۔۔کچھ بتا رہا تھا۔۔ منہل" کو فوراً کسی انہونی کا خدشہ ہوا۔۔

بھابھی۔م۔۔میں آرہی ہوں ابھی اپ فکر نا کرے۔۔میں ابھی پہنچ رہی ہوں۔۔"اُنھیں" تسلی دیتی فوراً گاڑی کا رخ موڑ گئی۔۔5منٹ کا راستہ تیزی سے طے کرتی وہ گاڑی ایک بڑی سی بلڈنگ کے سامنے روک گئی۔۔ایک لمحے کا ضیاء کیے بغیر دروازہ جلدی سے کھولتی اندر کی جانب دوڑی۔۔سامنے لگی لفٹ کے بٹن کو جلدی سے دباتی پریشانی میں مبتلاء تھی۔۔لفٹ کے آنے میں دیر کو دیکھ فوراً سیڑھیوں کی جانب بھڑتی تیزی سے پھلانگنے لگی۔۔6فلور پر قدم رکھتی دوسرے نمبر کے فلیٹ پر پہنچ کر دروازہ پیٹنے لگی یہاں تک کہ ہاتھ مزید سرخ ہو گئے۔۔مگر شاید اندر وہ شخص اپنی درندگی سے باز نہ آیا۔۔

بھائی دروازہ کھولے۔۔ورنہ میں پولیس کو بلانے میں ایک لمحہ نہیں لگاؤں گی"۔۔دروازہ پیٹتے" وہ دھمکی بھی لگا گئی۔۔

تونے بلایا ہے نہ اُسے۔۔تیری ہمت کیسے ہوئی اُسے بلانے کی یہاں۔۔"عاصم اُسے بالوں سے" پکڑتا اس کے منہ پر غرایا۔۔"اگر تونے میری بہن کے آگے کچھ بھی بولا تو خیر نہیں ہے تیری۔۔"اشمل ڈرتی ہاں میں سے ہلا گئی۔۔"جا اندر۔۔حلیہ درست کر اپنا"وہ اسے کمرے میں دھکیلتا دروازے کی جانب بھڑ گیا۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دروازہ کھلنے کی دیر تھی۔۔منہل اُسے نظرانداز کرتی اندر کی جانب بھری۔۔عاصم بھی اس کے پیچھے ہی لپکا۔۔

بھابھی کہاں ہے بھائی؟"اس کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو رہی تھی۔۔"

"و۔۔وہ اندر کمرے میں ہی ہے۔۔تم اچانک خیر تھی۔۔"

منہل جواب دیے بغیر کمرے کا دروازہ دھڑام سے کھولتی آگے بڑھی۔۔اشمل وہی بیڈ پر بیٹھی اُنگلیاں مروڑنے میں مصروف تھی جب کہ چہرہ جھکا ہوا تھا۔۔منہل گھٹنے کے بل اُس کے پاس بیٹھتی چہرہ اٹھا گئی۔۔اپنی بھابھی کے چہرے پر تھپڑ کے واضح نشان دیکھتی سختی سے آنکھیں میچ گئی۔۔عاصم وہی دروازے پر کھڑا اُسے اپنی طرف دیکھتا پاکر تھوک نگل گیا۔۔کہنے میں وہ اُس سے بڑا تھا۔۔مگر آفاق صاحب کا تمام بزنس منہل کے نام پر تھا جو وہ اپنی زندگی میں ہی اُس کے نام کر چکے تھے یقیناً وہ اپنے بیٹے کے نکمے پن اور اس کی خصلت سے اچھی طرح واقف تھے۔۔منہل اور عاصم دو ہی اولادیں تھیں اُن کی۔۔

یہ کہنا بہتر ہو گا کہ ان کی گھر کا خرچ منہل کے ذمہ تھا۔۔اُسے کچھ کہہ کر روزی تھوڑی نہ بند کروانی تھی۔۔جب بیٹھے بٹھائے سب کچھ مل رہا تو فضول میں محنت کیوں کرتا وہ؟۔۔

غلطی کیا تھی ان کی؟"وہ اس کے سامنے کھڑی ہوتی بازوں کو سینے پر باندھتی نرمی سے استعفار" کرنے لگی۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کو میں نے منع کیا تھا اپنے ماموں کے گھر نہ جائے لیکن یہ پھر اُن سے ملنے گئی "چھپانے کا کوئی فائدہ نہیں تھا۔۔یقیناً وہ اس کے کارنامے کو بھانپ گئی تھی۔

میرے ماموں مر رہے ہے۔۔ ساری زندگی اُنہوں نے پالا ہے مجھے کیا میں اُن کی مدد کے لیے بھی نا جاؤ" اب تو اشمل کی بھی بس ہوئی تھی۔۔

منہل خاموشی سے عاصم کی طرف دیکھ رہی تھی۔۔

کون جانے وہاں ماموں سے ملنے جاتی ہے یہ اُن کے بیٹے سے "لہجہ غلاظت بھرا ہوا" تھا۔۔" کوئی غیرت مند مرد یہ برداشت نہیں کرتا۔۔

بہت غیرت مند ہے آپ "اُس کے کندھوں پر ہاتھ رکھتی تھپتھپانے لگی۔۔ عاصم کا تو جیسے سر اونچا ہو گیا۔

"پر پتہ ہے کیا؟.. غیرت مند مرد اپنی عورتوں پر ہاتھ نہیں اٹھاتے۔۔"

"تم کہنا کیا چاہتی ہو؟"

آپ کو بے غیرت "آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر جواب دیا۔۔"

منہل "عاصم دھاڑا"

آواز اونچی نہ کرے "وہ بھی اونچی آواز میں دھاڑی۔۔" یہ بات آپ بھی اچھے سے جانتے ہیں" اور میں بھی کہ وہ اشمل کو بھائی کی طرح عزیز ہے۔۔ اور اگر اتنی ہی اُن کی نیت میں کھوٹ ہوتا

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تو اپنے ہاتھوں سے بھابھی کا ہاتھ آپ کے ہاتھ میں نہ دیتے۔۔یہ سب آپ کی غلاظت بھری سوچ ہے۔۔ورنہ آپ کی بیوی کتنی پاک باز ہے مجھے آپ کو یہ بتانے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔۔اور ایک بات یاد رکھے بھائی۔۔اگر آپ نے ایک بار پھر اُن کو مارا یا اُن پر اِلزام تراشی کی تو یقین جانیئے۔۔بھابھی کو خود آپ سے آزادی دلواؤں گی میں۔۔اور پھر تو آپ بھی کچھ نہیں کر پائے گے۔۔"اور پھر کیا تھا۔۔اُس کی دھمکی کی دیر تھی اور عاصم کے چودہ طبق روشن ہوئے تھے۔۔وہ جلدی سے منہل کو کندھوں سے پکڑتا پینترا ہی بدل گیا۔۔

وہ جانتا تھا اگر اس نے کہہ دیا تو وہ کر کے بھی ضرور دیکھائے گی۔۔آخر کو "منہل التمش انصاری" تھی وہ۔۔اور عاصم وہ ایک اور خسارہ تو کسی صورت افورڈ نہیں کر سکتا تھا۔۔اندر سے تو وہ بھی اپنی بیوی کو جانتا تھا مگر بس "انا" بیچ میں آجاتی تھی۔۔

میں قسم کھاتا ہوں ائندہ ایسا نہیں ہو گا یقین کرو میرا"۔۔وہ کچھ اور بھی کہہ رہا تھا مگر منہل "تاسف سے نفی میں سر ہلاتی اپنی بھابھی کی طرف بڑھ گئی جو تب سے مسلسل آنسوں بہانے میں مصروف تھی۔

لوگ کتنی آسانی سے قسم اٹھا لیتے ہیں نہ۔۔مگر کبھی اُنہوں نے سوچا ہے کہ اگر اُس کا بوجھ بھی "اٹھانا پڑ گیا تو؟..کیا وہ سہہ پائے گے؟"

🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤🖤

جعفری صاحب کے سونے کا یقین کرتی وہ دبے پاؤں کمرے سے نکلتی اُس تاریک محل کی بیک سائیڈ پر آ گئی۔۔

بیک سائڈ ایریا پورے محل کے طرز سے ذرا ہٹکے تھا۔وسیع پیمانے پر پھیلا ایک باغ جس میں موجود درخت بہت لمبے اور گھنے تھے۔۔سیاہ اندھیری رات میں محل کا وہ حصہ تاریک اور اس پر تضاد کچھ دیر پہلے آئے طوفان کی بدولت منظر خوفناک سا معلوم ہو رہا تھا۔ایسے معلوم ہی رہا تھا جیسے اُس باغ کی کئی عرصے سے دیکھ بھال نہیں کی گئی۔۔

وہ فون پر کسی کا نمبر تیزی سے ملانے لگی۔۔ہاتھ میں کپکپاہٹ واضح تھی۔۔بار بار پیچھے مڑ کر دیکھتی وہ ماتھے سے پسینہ صاف کرنے لگی۔۔

ایک بار۔۔دو بار۔۔تین بار۔۔بیل جا رہی تھی مگر جواب وصول نہیں ہو رہا تھا۔وہ مسلسل دائیں بائیں چکر کاٹنے لگی۔۔بے چینی سے فون کان سے لگائے وہ مقابل سے بات کرنے روادر

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھی۔۔آخر کار چوتھی بار ملانے پر فون اٹھالیا گیا۔۔مقابل کی نیند میں ڈوبی آواز نے اُن کے اشتعال میں اضافہ کیا۔۔

کس کو موت پڑی ہے اتنی رات کو" مقابل جھنجھلایا سا معلوم ہو رہا تھا۔"

موت تو تمہیں پڑے گی انوار جب جعفری صاحب آکر تمہارا گریبان پکڑے گے۔۔"انوشے" بیگم کے لہجے میں غصّہ واضح تھا۔مقابل اُن کی بات سنتا جھٹکے سے اٹھ بیٹھا۔۔نیند تو اُن کے ایک جملے سے ہی اڑان چھو ہو چکی تھی۔۔

کی۔۔کیوں۔۔۔وہ۔۔وہ کیوں پکڑ۔۔۔پکڑے گے۔۔"خوف کے مارے وہ ہکلانا شروع" ہو گیا۔۔

کیوں؟..کیا اتنی جلدی بھول گئے تم اپنی کارستانیاں؟۔۔وہ تمسخر سے کہتی بات جاری رکھ" گئی۔۔

تم نے جعفری صاحب کو دھوکہ دیا۔۔کسی اور کے کام کو اپنا بنا کر پیش کیا اور داد وصول"

"کی۔۔تم نے حقیقت چھپا کر اچھا نہیں کیا انوار۔۔

تم تو اپنی عیاشیوں میں مگن اُس پُل پر دیر سے پہنچے تھے۔۔تمہارے انے سے پہلے ہی وہ پانی"

"میں گر چُکا تھا۔۔

"ہاں۔۔تو۔۔؟اُس نے خودکشی کرلی اور ہمارا کام خودی آسان ہو گیا۔"

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ خودکشی نہیں تھی۔۔اُس رات ادا صعم کو گولی لگی تھی انوار۔۔ مگر تمہاری بندوق سے " نہیں۔۔ کسی اور کی بندوق سے۔۔ کیوں کہ اگر جعفری صاحب اتنے پرُیقین ہے تو وہ رپورٹ کبھی بھی غلط نہیں ہوسکتی۔۔"اب کی بار لہجے میں الجھن نمایا تھی۔۔

مگر رپورٹ کے مطابق گولی لگی ہے۔۔ لیکن میں تو دیر سے پہنچا تھا۔۔تو پھر کس نے۔۔ کس" نے مارا ہے اُسے ؟۔۔ جعفری صاحب نے تو خفیہ طور پر مجھے کام کہا تھا۔۔ہم تینوں کے علاوہ تو کوئی بھی اس پلان کے بارے میں نہیں جانتا تھا؟۔۔کسی کو علم نہیں تھا کہ اُس سیاہ رات کیا ہونے جارہا ہے تو پھر کیسے ؟۔۔آخر اُس کا ہمارے علاوہ کوئی اور دشمن کون ہو سکتا ہے؟۔۔ کہی "اپ نے تو؟۔۔

شٹ اپ انوار"۔۔انوشے بیگم درشتگی سے اس کی بات کاٹ گئی۔۔"پتہ تو میں لگا کر رہوں" گی۔۔

کیا وہ واقعی کوئی دشمن تھا؟؟۔۔۔یہ کوئی خیر خواہ؟۔۔کڑیاں ایک بار پھر سے اُلجھنے جارہی" تھی "۔۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

انوشے بیگم کال کاٹتی اپنی اُلجھی سوچ کو سلجھاتی واپس اپنے قدم کمرے تک موڑ گئی۔۔ جس خاموشی کے ساتھ وہ ائی تھی اُسی خاموشی کے ساتھ چل پڑی۔۔ مگر۔۔۔

مگر اپنی اُلجھی سوچ کے تانے بانے جوڑتی وہ وہاں موجود اُس بھوری آنکھوں والے بچے کی موجودگی سرے سے ہی فراموش کر گئی جو اپنی آنکھوں میں خوف لیے اور اپنے منہ پر سختی سے ہاتھ جمائے اپنی سسکیوں کا گلا گھوٹنے کی سہی کرتا ایک گھنے درخت سے اپنی پُشت ٹکاتا روتا چلا گیا۔۔

جاری ہے۔۔۔۔۔۔۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB